نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بدر

BADR – QADIAN

عام قیمت پیشگی عہ — بغیر ضمیمہ درس قرآن

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ — مرزا غلام احمدؑ

Reg. No. L. CCLXXXVIII

مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

جلد ۱۰ — نمبر ۳۱

۲ جمادی الثانی ۱۳۲۹ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم جون ۱۹۱۱ء مطابق ۱۹ جیٹھ سمت ۶۵

بھائیو! گر قادیان آؤ گے تم — ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ — نور دینِ مصطفےٰ پاؤ گے تم

دس شرائط بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی ... سوم۔ یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق ... ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز ... نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ... استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا ... سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے ... اس کی حمد ... چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہر حالت راضی بقضاء ... اور ہر ایک ... قبول

کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جاوے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر راست
منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

عام قیمت پیشگی سالانہ بلا ضمیمہ عہ ... مع ضمیمہ درس قرآن مجید پیشگی ... بغیر وصولی قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہ ہوگا۔ خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے ورنہ جواب سے جواب۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاوے گی۔ علیحدہ رسید نہ ہوگی۔ البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت ادا کریں ان کو ہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے اگر چار ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر۔ قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔

مینیجر اخبار بدر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس ... بیعت لیتے تھے۔ ... اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشھد ان محمدًا عبدہٗ و رسولہٗ ... آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں ... میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم ... استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ... رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں ... سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین ... بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دعا فرماتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح ... المہدی مذکورہ بالا الفاظ کیساتھ یہ الفاظ بڑھاتے ہیں آج میں نور دین کے ہاتھ پر ان ... بیعت ... جن شرائط سے حضرت مسیح موعود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں ... کہ خصوصیت سے قرآن شریف اور حدیث صحیحہ کے پڑھنے اور سننے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں ... بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ ...

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مسیح موعودؑ اور ماہِ مئی

مخدوم صادق حضرت مفتی صاحب سلمہ ربہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ایک مضمون بعنوان "حضرت مسیح موعودؑ اور ماہ مئی ۱۹۱۱ء" مرسل خدمت ہے۔ احمدی کتب۔ اشتہارات۔ اخبارات کے پُرانے فائلوں سے جس قدر کہ ہو سکا۔ مذکورہ ذیل واقعات جمع کر دئے گئے ہیں اور بعض غیر اہم متعدد واقعات بوجہ طوالت عمداً ترک کر دئے گئے۔

اس مضمون میں مندرجہ ذیل اُمور قابل غور ہیں۔

(۱) حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی تائیدی تصانیف۔ اشتہارات اور خطوط اور واقعات بلحاظ کثرت اور اہمیت کے جس قدر کہ ماہ مئی میں وقوع میں آئے ہیں انکی نظیر غالباً کسی اور مہینے میں نہیں پائی جاتی۔

(۲) منجملہ تمام واقعات کے تخمیناً ۲/۱ حصہ صرف آخر ماہ مئی میں وقوع میں آئے۔

(۳) حضرت اقدس علیہ السلام کی تاریخ وفات ۲۶ مئی ہے۔ اسی تاریخ کئی متعدد تصانیف اور واقعات خصوصاً وقوع میں آئے ہیں۔ اور ۲۴ تاریخ بھی خصوصیت سے قابل توجہ ہے

دیگر گذارش یہ ہے کہ باوجود عدیم الفرصتی کے جس قدر کہ ممکن ہو سکا۔ مندرجہ ذیل واقعات ماہ مئی جمع کر دیتا ہوں۔ چونکہ یہاں پر احمدی کتب و اخبارات کا کافی ذخیرہ موجود نہیں ہے اسلئے اس مضمون میں غالباً بہت سے ضروری داخلی فرد گذاشت ہو گئے ہیں۔

(الف) جو جو حضرات حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذاتی حالات وواقعات سے واقف ہونے کا شرف رکھتے ہوں اس مضمون کے شائع ہونے پر وہ غور فرما کر ماہ مئی کے متعلق جتنے واقعات کہ ہوئے ہیں۔ وقتاً فوقتاً اس مضمون کے ماتحت اخبار میں شائع فرماتے رہیں۔

(ب) انگریزی خوان احمدی احباب سے التماس ہے کہ ماہ مئی کے متعلقہ حالات اور واقعات خصوصیات۔ انسائیکلوپیڈیا یا کسی اور تاریخی کتاب سے استنباط کر کے روانہ اخبار فرماویں تاکہ یہ مضمون ہر طرح سے مکمل ہو جائے۔ ممکن ہے کہ اس ماہ مئی میں اس قدر کثیر اور اہم واقعات کا وقوع میں آنا یقیناً اس میں کوئی الٰہی راز ہو۔ جو ضرور اپنے وقت پر کھلیگا۔ یا یہ کہ حضرۃ مسیح ناصری کو بھی اس مہینے سے بھی خاص مناسبت ہے؟

(۴) اس مضمون کو اسی حالت کے ساتھ اسی ماہ مئی کے کسی ایک نمبر میں شائع فرما دیجئے۔

فقط۔ والسلام۔ آپکا خادم نیازمند قدیم۔ سید فضل احمدؐ احمدی۔ حیدرآباد دکن

تصانیف حضرت اقدسؑ

نمبر شمار	نام کتاب	مورخہ	مطبوعہ	کیفیت
۱	سراج المنیر	مئی ۱۸۹۷ء	الاسلام قادیان	
۲	حقیقۃ الوحی	۱۵ مئی ۱۹۰۷ء		
۳	نور الحق حصہ ثانیہ	۱۸ مئی [illegible]	لاہور	
۴	چشمۂ معرفت	۲۰ مئی [illegible]	[illegible] پریس	
۵	گورنمنٹ انگریزی اور جہاد	۲۲ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس قادیان	
۶	پیغام صلح	مئی ۱۹۰۸ء		یہ تاریخ زمانہ تصنیف کی ہے
۷	تحفہ قیصریہ	۲۵ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۸	حجۃ اللہ (عربی)	۲۶ مئی ۱۸۹۷ء	" "	
۹	حضرت اقدس کی پرانی تحریریں	۳۰ مئی ۱۸۹۹ء	انوار احمدیہ پریس	
۱۰	ضیاء الحق	مئی ۱۸۹۵ء	ضیاء الاسلام پریس	

اشتہارات حضرت اقدسؑ

نمبر	اشتہار	مورخہ	مطبوعہ	کیفیت
۱۱	اشتہار واجب الاظہار	یکم مئی ۱۸۹۷ء		
۱۲	محمد حسین گنگا بشن اشتہار قطعی فیصلہ کے لئے	۱۹ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۱۳	اشتہار اول	۱۵ مئی ۱۹۰۸ء		
۱۴	الاشتہار لتبکیت النصاریٰ وتسکیت کلمن بارا (عربی)	۱۸ مئی ۱۸۹۳ء	مصطفائی پریس لاہور	منسلکہ نور الحق حصہ ثانیہ
۱۵	استفتاء	۱۲ مئی ۱۸۹۷ء		
۱۶	ٹائٹل پیج ایضاً	۱۷ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۱۷	اشتہار انگریزی	مئی ۱۸۹۷ء		ضمیمہ استفتاء
۱۸	شیخ محمد حسین بٹالوی کی نسبت پیشگوئی	۴ مئی ۱۸۹۳ء		
۱۹	ضروری گزارش بعنوان بمردان بکوشید و برائے حق بکوشید	۲۸ مئی ۱۸۹۲ء	ضیاء الاسلام پریس	ضمیمہ نشان آسمانی ص ۴۲ س ۷
۲۰	تمام جماعت احمدیہ کیلئے اعلان۔ ڈاکٹر عبد الحکیم خارج از بیعت	۳ مئی ۱۹۰۶ء	بدر پریس قادیان	اخبار بدر جلد ۲ نمبر ۱۸
۲۱	احمد مسیح واعظ۔ ایس۔ پی۔ جی مشن دہلی کی درخواست مباہلہ منظور	۵ مئی ۱۹۰۶ء	ایضاً	بدر نمبر ۱۹ جلد ۲
۲۲	احمد مسیح کے ساتھ مباہلہ منظور	۱۱ مئی ۱۹۰۶ء	ایضاً	بدر نمبر ۲۰ جلد [illegible]
۲۳	اشتہار بعنوان اپنی جماعت کو تنبیہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار	۹ مئی ۱۸۹۸ء	ضیاء الاسلام	
۲۴	الاعلان فاستمعوا یا اہل العدوان	۲۶ مئی ۱۸۹۵ء	ایضاً	[illegible]
۲۵	قتل الانسان ما اکفرہ	۱۰ مئی ۱۸۹۷ء	"	
۲۶	مرزا امام الدین کی استدعا پر ایک پیشگوئی بطور نشان نمائی	۱۰ مئی ۱۸۸۸ء	اخبار نور افشاں	حجۃ الاسلام ص ۱۲-۱۳ و ۱۴
۲۷	مضمون حضرت اقدس بجواب مضمون مندرجہ اخبار عام درباره نبوت خود	۲۳ مئی ۱۹۰۸ء	اخبار عام ۲۳ مئی	بدر جلد ۷ نمبر ۲۲-۲۳
۲۸	اشتہار ضروری گذارش توجہ گورنمنٹ	۱۱ مئی ۱۹۰۵ء	بدر پریس قادیان	بدر [illegible] نمبر ۱
۲۹	رومی سلطنت کے ایک معزز عہدہ دار حسین کامی کی نسبت پیشگوئی کا اظہار	۲۴ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	بتریاق القلوب ص [illegible]
۳۰	ضروری اشتہار	۲۶ مئی ۱۸۹۲ء	"	ضمیمہ نشان آسمانی
۳۱	اشتہار۔ اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت	[illegible] مئی ۱۹۰۷ء	بدر پریس	بدر ج ۲ نمبر ۱۹

حضرت اقدسؑ کی تقریریں و خطوط

شائع کی تھی جس پر الحکم نے نوٹس بھی لیا۔

اس کے بعد میں آپ کے نامہ نگار صاحب سے خطاب کر کے کہتا ہوں کہ نہ معلوم بزرگوار نے کس سبزی کی عینک میں میرا تائب ہونا مشاہدہ فرمایا۔ ہمارے صداقت کیش نامہ نگار نے جھوٹ کی ناک اور سچ کے پیر کاٹ دئے۔ پناہ بخدا۔ نہ مجھ سے اور مولوی غلام مصطفےٰ سے اس سلسلہ مبارکہ کے بارے میں کوئی مذاکرہ ہوا اور نہ مولوی غلام مصطفےٰ کے وعظ میں بجز چند دور از کار قصوں کے اس سلسلہ کا ذکر تھا۔ لیکن ہمارے نامہ نگار صاحب عالم مراقبہ سے سر اُٹھاتے ہیں۔ تو ان کو یہ بھی سجھائی دیتا ہے اور وہ بھی۔ ہمارے نامعلوم الاسم پردہ نشین نامہ نگار صاحب کو معلوم رہنا چاہئیے کہ یہ جھوٹ افترا اور تہمت ہے جو مسلمان کی شان کو زیبا نہیں۔

سو بالفرض اگر میرا تائب ہونا مطابق واقعہ ہو۔ تو اس سے مولوی غلام مصطفےٰ کی فضیلت میں کون سی زیادتی آسکتی ہے اور ایک فرد کی کمی سے سلسلہ احمدیہ میں کون سا نقص وارد ہو سکتا ہے۔ بیت

سنگ بدگوہر اگر کاسہ زرین بشکند ٭ قیمت سنگ نیفزاید و زرکم نشود

راقم۔ سبط احمد۔ ساکن سونگھڑہ حال وارد ضمنی ضلع [illegible]

ایسے کو تیسا

ابن خزرجو (مولوی ثناء اللہ امرتسری) نے اپنے پرچہ اہل حدیث مورخہ ۱۹ مئی ۱۱ء میں ایک نظم قادیانی مشاعرہ کی سرخی سے شائع کی ہے جس میں سلسلہ احمدیہ کے لیڈر اور دیگر بزرگوں کے حق میں بہت گندہ دہانی سے کام لیا ہے۔ ایک شعر حضرت مسیح موعود ؑ کے متعلق بطور نمونہ درج ہے۔ ع

وہ جیسے چھپکلی شہتیر سے ہوتی ہے آویزاں
نہ اس کے دل میں تھا اللہ کا خوف و رجا باقی

کیا غیر احمدیوں میں کوئی ایسا آدمی نہیں رہا جو اس بدکردار کو سمجھائے۔ کہ اگر میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحق نے تیرا سر پھیلایا ہے تو اس کے عوض میں میر صاحب کے مرشد اور بزرگوں کو کوسنا کون سی عقل کی بات ہے۔ ہم تو پھر بھی کچھ نہیں کہتے۔ البتہ ابن خزرجو کے ایک ہم وطن اس کے اندرونی حالات کے آگاہ مولوی صاحب جناب محبوب احمد المعروف [illegible] صاحب نے اپنے اعلان نمبر ۲ مطبوعہ مطبع خادم پنجاب امر[تسر] [illegible] اس میں سے صرف تھوڑا سا اقتباس بطور نمونہ دیتے ہیں۔ کسی کو پورے اشتہار کی ضرورت ہو تو شاہ [illegible] سے براہ راست منگوا لے۔

واضح ہو کہ جب عبدالحکیم سوفسطائی اور ثناء اللہ وہابی نے اپنی اپنی تحریر و تقریر کے ذریعہ سے سادہ لوح مسلمانوں کو اپنے دام فریب میں لانے کی کوشش شروع کی۔ اور اس کوشش کو حد سے زیادہ ترقی دی۔ تو ہم نے ایک اعلان دیا جس میں ان دونوں (ملحدوں کے) عقیدوں سے اپنے ناواقف بھائیوں کو مطلع کیا تا ہمارے بھائیوں میں سے کوئی دھوکہ نہ کھاوے اور ان ملحدوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھسل نہ جاوے۔ الحمدللہ کہ اس اعلان نے بڑا اثر کیا جس نے پڑھا یا سنا وہ ان بدمذہبوں کے نام سے بیزار ہو گیا۔ .... بلکہ خود ثناء اللہ نے اپنے مطبع اہل حدیث میں چھپوا لیا ہے تو اس کا ذکر بیکار اس کا کیا اعتبار اس لئے کہ جب ثناء اللہ سینکڑوں عالموں کے فتوؤں کے رو سے نہ صرف بدمذہب بیدین ملحد کافر بلکہ پرلے سرے کا فریبی مکار اور حد درجہ کا جھوٹا اور عیار بھی ثابت ہو چکا ہے۔ تو کیونکر مانا جا سکتا ہے کہ جو فیصلہ ایسے مشہور عالم اور ثابت شدہ و مسلم جھوٹے اور فریبی نے خود اپنے مطبع میں چھپوا لیا ہے وہ درست و بجا ہو ...... ہم خود اپنے مسلمان بھائیوں کو اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ثناء اللہ پر کفر کا فتوے لگانے والے سو کے قریب میں اور فیصلہ کرنے والے فقط تین فتوے دینے والے اور ہیں۔ فیصلہ کرنیوالے اور جنھوں نے فیصلہ کیا ہے انہوں نے فتوی نہیں دیا تھا اور جنھوں نے فتوی دیا تھا انہوں نے فیصلہ سے اتفاق نہیں کیا ...... اب ناظرین خود فیصلہ کر لیں کہ سو عالموں کے اس فتوے کو کہ ثناء فریبی ہے۔ مکار ہے جھوٹا ہے عیار ہے بیدین ہے۔ بدمذہب ہے۔ ملحد ہے کافر ہے دجال ہے شیطان ہے اس سے دور بھاگو اسے اپنے سے دور رکھو اس کی تحریر نہ دیکھو تقریر نہ سنو اس کے سایہ سے بچو اس کے نام پر لاحول پڑھو۔ قبول نہ کرنا ...... غرض مسلمانوں کو چاہئیے کہ بالخصوص ثناء اللہ اور اس کے دوستوں سے بچیں کہ اس کے معاون بھی شیطان کے سگے ہیں اور دجال کے بال کے گدھے ہیں کتوں سے بدتر بلکہ کتوں اور سوروں سے بھی پرے۔ زندیق ہیں بے تحقیق ہیں شیطان کے کفش بردار ہیں۔ دجال کے نفلہ خوار ہیں جب ان خناسوں کو دیکھتے ہی جھٹ کے خدا اس کا دل رحمت سے بھرے اور محشر میں بڑی گھبراہٹ سے پناہ دے۔ اب خاص ثناء اللہ کے متعلق علماء کی راؤں کا خلاصہ اسی اشتہار سے ملخصاً درج کیا جاتا ہے۔ بدعتی۔ گمراہ۔ گمراہ کرنے والا۔ بڑا فریبی۔ بہت جھوٹا ثناء اللہ ولیوں نبیوں کا مخالف۔ ملحد۔ معتزلی۔ یہودی نصرانی مغالطہ ساز افترا پرداز خبیث۔ زندیق۔ دجال۔ شیطان محرف قرآن۔ ثناء اللہ مسلمانوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ اسی طرح اس کے پرانے بوڑھے شیطان نے حضرت آدم ؑ کو بھی دھوکہ دیا تھا۔ پس بچو بچو ایسے گمراہ کرنے والے سے جو دوزخ کے دروازہ پر کھڑا ہو کر بلاتا ہے جو شخص ثناء اللہ کی کہا مانیگا دوزخ میں جائیگا۔ ثناء اللہ دجالوں میں سے ایک دجال ہے مسلمان اس سے بالکل ہی پرہیز کریں۔

فقیر محبوب احمد المعروف بہ خیر شاہ حنفی نقشبندی مجددی امرتسری

مطبع خادم پنجاب امرتسر

اعلان اگر کوئی صاحب قادیان میں خراس چلانا چاہیں۔ تو ایک دوست اس کے واسطے روپیہ دینے کو طیار ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ جناب ایڈیٹر صاحب اخبار بدر۔ قادیان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

برائے مہربانی حسب ذیل خط کو بعینہ لفظ بلفظ اپنے اخبار میں کسی کالم میں جگہ دیکر اور شائع کر کے مشکور فرما دیں۔ کار خیر ہے۔ اس میں جہاں تک جلد ہو سکے۔ حصہ لیجئے اور شائع کرنے میں تساہل سے کام نہ لیجئے۔ جب سے ڈاکٹر عبدالغنی و مولوی نجف علی صاحبان وغیرہ قید خانہ کابل میں اسیر و نظر بند کئے گئے ہیں۔ تب سے لیکر آج تک بڑے بڑے اخبارات و انجمن ہائے اسیر افغانستان کی خدمت میں ان بیکس و مجرم خطاکار انسانوں کی رہائی کے لئے عربی کے کالم کے کالم سیاہ کئے ہیں اور میموریل بھی گورنمنٹ عالیہ پنجاب کی معرفت کابل کو روانہ کئے ہیں۔ لیکن وہاں "نہ صدائے نہ برخاست" و "زمین جنبد نہ جنبد گل محمدؐ" والا معاملہ ہے کوئی ان کی خبر تک نہیں لیتا۔ لیکن اب اس عاجز کی عرض کو بھی کوئی ان کا خیرخواہ ان [illegible] ایک دفعہ پہونچا کر [illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ [illegible] عمدہ ظہور میں [آ]ئے گا۔ میں بوجہ ان کی براءت کے تحفہ حمیدہ کو مدنظر رکھ [illegible] اس خط کو [illegible] ہوا ہوں۔ بہتر ہے کہ دیگر اخبارات بھی حسد۔ تعصب و بالائے طاق رکھ[کر] اپنے اخباروں میں اس خط کی بعینہ نقل دیکے سلطنت افغانستان میں کسی نہ کسی طرح پہونچا دیں۔ زیادہ والسلام

نقل مطابق اصل حسب ذیل ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ [و نصلی علی رسولہ] الکریم

میاں غلام محمد [illegible] [illegible] محمد دسوند خان صاحب

[illegible] جلالپور جٹاں تحصیل و ضلع [گجر]ات پنجاب۔ [illegible] چونکہ ڈاکٹر عبدالغنی و مولوی نجف [ع]لی صاحبان کا یہ فقیر مدت [illegible] احسان [illegible] کا علم آپ کو بخوبی ہے۔ جب کہ آپ اور میں ہم پیالہ و [ہم] نوالہ لاہور میں دو سال تک رہے اور ویسے بھی آپ کے خاندان کا تعلق و اتحاد عرصہ سے والدین کے ساتھ تھا کہ جس کا میں [illegible] تعالیٰ [illegible] شاکر و ممنون ہوں۔ بندہ دائرہ اسلام سے

خارج ہوکر مرتد۔ دہریہ و عیسائی ہوگیا تھا لیکن خداوند تعالیٰ کا ہزار صد ہزار شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے صادق اسلام کا رستہ دکھلاکر قرآن شریف سے کہ جس کے علم سے یہ بندہ کماحقہ ناواقف و جاہل تھا۔ حتے کہ ایک آیت کریمہ بھی صحیح اور واضح طور پر پڑھ نہیں سکتا تھا یہ ثابت کرادیا ہے۔ کہ جناب مرزا غلام احمدؑ صاحب قادیانی فی الواقعہ میں مسیح موعود و مہدی مسعود تھے۔ کہ جن کا عرصہ ۱۳۰۰ برس سے انتظار تھا کہ اس اُمت محمدیہ میں مسیح و مہدی ثانی اُمت موسویہ کی طرح نزول فرمائیگا۔ اور یہی ایک سلسلہ حقہ ہے جو واقعی صراط مستقیم پر ہے اور اسی سلسلہ حقہ میں سے آئندہ انعمت علیہم کے زیر منعم علیہم کا گروہ تا روزیوم الحساب وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتا رہے گا اور یہ بھی قرآن شریف سے ہی ثبوت ملا ہے۔ کہ جناب مولوی عبدالرحمان و مولوی صاحبزادہ عبداللطیف خان صاحبان مرحوم و مغفور و شہیدان باصفاجن کو کہ کابل کی سرزمین اُن ناعاقبت اندیش و حق کے نابینا مولویوں نے جن میں آپکے برادران رشید بھی شامل تھے۔ نہایت بے رحمی سے قتل و سنگسار کرادیا وہ حق اور راستی پر تھے۔ چونکہ میں ابھی پورے طور پر اظہار حق کے لئے طیار نہیں ہؤا۔ انشاء اللہ تعالےٰ بغیر کسی فرد بشر کی مدد و مطالعہ کتب وغیرہ کے محض خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ دنیا پر علانیہ اور واضح طور پر ظاہر کرنے کے لئے کھڑا ہونیوالا ہوں کہ دنیا میں صادق و حق مذہب اسلام ہی ہے اور اسلام کے تمام فرقہ جات متفرقہ میں (جو دراصل یہود اور نصاریٰ کی مثل ہیں) [illegible] اپنے آپ کو مسلمان [illegible] بیٹھے [illegible] ان سب میں حق سبحانہ تعالیٰ [illegible] میں صرف جناب مرزا صاحب علیہ السلام کا [illegible] سلسلہ حقہ [illegible] ہے جس کی بنیاد [illegible] خداوند تعالےٰ [illegible] اپنے [illegible] رہی ہے۔ باقی سب برائے نام ہیں [illegible] میرے نزدیک مسلمان سے بھی [illegible] ہیں۔ جو جو پیشگوئیاں اس مامور من اللہ کی پوری [illegible] ہوئیں یا تاخیر یا التوا رہ رہی ہیں وہ بھی انشاء اللہ روز روشن [illegible] ظاہر ہوجاوینگی۔ بلکہ ایک عظیم الشان نشان کرامت یا معجزہ جناب مرزا صاحب علیہ السلام کا دنیا پر ظاہر [illegible] کہ دنیا کانپ اُٹھیگی۔ اور وہ درحقیقت [illegible] خداوند [illegible] اس کے تمام مخالف و دشمن منہ کے بل گر کر [illegible] اور [illegible] رو دینگے بالآخر میں یہ تحریر کئے بغیر [illegible] رہ سکتا کہ میں نے بوجہ ان مذکورہ بالا صاحبان اور آپ [illegible] خاندان کے حسن سلوک کے احسان کے زیر بار ہونے کے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں بہت بہت دُعائیں درد [illegible] سے کی ہیں۔ اور مجھے محض خداوند تعالیٰ کی ذات بابرکات کے فضل و کرم سے دُعا کے قبول ہونے کا فخر ہے۔ ورنہ میں ایک کرم خاکی سے بھی بدتر و نالائق ہوں جیسا کہ میرے آشنا و احباب وغیرہ پر اظہر من الشمس ہے۔ اس لئے ان صاحبان کے لئے جو مجھے بار بار جواب مل رہے ہیں یا عالم کشف میں ان کا حال زار بتلایا جا رہا ہے۔ اور آخر کار آج اس تحریر پر خداوند تعالیٰ کے ارشاد عالی سے نہایت مجبور و لاچار کیا گیا ہوں تحریر کرتا ہوں۔ کہ خداوند کریم کے لئے ایک دفعہ القاء الٰہی والہام مندرجہ خط ہذا ان تک ضرور بالضرور کسی نہ کسی ذریعہ سے پہونچادیں اور ان کی خدمت میں عرض کریں کہ رو رو کر جناب باری میں عرض کریں اور دُعائیں نہایت خشوع و تضرع سے دنرات کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ پاک و اطہر ذات باری جوش رحمت میں آکر ان پر رحم کرے گی اور ان کی رہائی کا آسان راہ نکال دے گی اس کی جناب میں مشکل نہیں ہے بلکہ آسان تر ہے بشرطیکہ انسان نادان اُن کا ہو جاوے اور نیز اس آیتہ کریمہ نے اور بھی مجبور کیا ہے۔ هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ یعنے نیکی کا بدلہ نیکی ہے اس لئے میں اون کا اور آپ کا نمک خوردہ و پروردہ ہوں۔ نمک حرامی نہیں کرنی چاہتا بلکہ نمک حلالی کرنی چاہتا ہوں۔ بہتر اور افضل تو یہی ہے۔ کہ سب اہل و عیال اُن کے اور آپ جناب مرزا صاحب علیہ السلام پر ایمان بالصدق و یقین بالعین لے آویں ورنہ خاص کر اون کے لئے تو بہت ہی نازک موقعہ نظر آرہا ہے میرا کام ارشاد عالی خدا تعالیٰ کا پہونچادینا ہے۔ آگے ماننا یا نہ ماننا اون کے اختیار اور منوانا قبضہ ربوبیت رب العالمین ہے۔ بہتر ہے کہ صدق دل سے ان چند حروف کو قبول کرکے آمنا و صدقنا کہکر مولیٰ حقیقی پر قربان ہوکر جان دے دیں یہ دنیا مقام فنا فی النار و العذاب ہے۔ والسلام علےٰ من اتبع الہدیٰ۔

مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۱۱ء بوقت ۱۰ بجے صبح القاء الٰہی

حسب ذیل ہؤا۔ عبدالغنی و نجف علی کو خط لکھو یا اطلاع دو کہ تم لوگ تب تک رہا نہیں ہوسکتے۔ جب تک مرزا صاحب علیہ السلام مامور من اللہ برحق مان کر اس پر صدق دل سے یقین لاکر قربان نہ ہوجاویں یہ جو کچھ مصائب و ابتلاء آرہے ہیں یا خمیازہ اُٹھا رہے ہیں یہ اون ناکردنیوں کا نتیجہ ہے۔ کہ جو ناحق دو خداوند تعالیٰ کے خالص عبدوں پر کفر کا فتوے دیکر قتل و سنگسار کرایا۔ یہ تاخیر اسی لئے ہورہی ہے ورنہ آج تک تمہارا فیصلہ ہوگیا ہوتا۔ تمہارا نام و نشان بھی نظر نہ آتا چونکہ ہماری ذات پاک غفور رحیم ہے ہم کسی بشر کو ضائع کرنا نہیں چاہتے سچے دل سے توبہ ہماری جناب میں کرو اور ہمارے مامور کو برحق مان لو ہم رہا کرادینگے۔ اگر رہا ہونے کے بعد قادیان ضلع گورداسپور پنجاب میں آکر بیعت ہمارے خلیفۃ اللہ کے خلیفہ اول مولوی نور الدین صاحب رضؓ کے ہاتھ پر کرکے دل و جان سے اس کے تابعدار بن جاؤگے۔ تو دین و دنیا میں کامیاب ہوجاؤگے ورنہ بصورت دیگر ہردو جہان میں جہنم کے قابل ہو۔ اوّل تو اس سلطنت میں ہی اعلان کردو کہ مرزا صاحب علیہ السلام قادیانی برحق مسیح موعود و مہدی مسعود تھا ورنہ اپنے وطن پہونچ کر کھلے کھلے طور پر اعلان شائع کردو۔ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۱۱ء بروز جمعہ بوقت ۳ بجے بعد دوپہر حسب ذیل بار بار الہام الٰہی ہؤا۔

فی نارِ جھنم ھم فیھا خالدون۔ یعنے وہ ہمیشہ جہنم میں رہینگے۔

تفہیم الٰہیہ۔ دربارہ عبدالغنی و نجف علی یعنی ہردو کے لئے اس جہان میں بھی جہنم ہے۔ جیسا کہ بھگت رہے ہیں۔ اور آخرۃ میں بھی جہنم ہے۔ اگر مامور من اللہ آخر زمان کو صدق دل سے قبول کرلیں تو بہتر۔ اور توبہ و زاری درگاہ معلّیٰ میں کریں ورنہ انجام بُرا ہے۔ فقط۔

المشتہر۔ فضل کریم احمدی۔ المتوطن شادیوال خورد۔ ضلع گوجرات حال مقیم قادیان دار الشفاء۔ بٹالہ۔ ضلع گورداسپور

قابل توجہ سکھ صاحبان

کچھ دنوں سے سکھ صاحبان آریوں کی تحریک سے ہمارے خلاف اشتہار اور ٹریکٹ نکال رہے ہیں۔ اور طرز تحریر سے اور بعض دیگر تحریروں سے جن پر لکھنے والوں کے پورے نام درج نہیں ہوتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک اور جوش کے اصل محرک آریہ صاحبان ہی ہیں۔ مثلاً ایڈیٹر پرکاش۔ آریہ مسافر۔ ہندو سیوک سبھا وغیرہ۔ اور نتیجہ اسکا یہ ہورہا ہے کہ مجھے ہر ایک طرح کی گالی اور سبّ و شتم سے یاد کیا ہے بلکہ خالصہ سیوک امرتسر کے معزز ایڈیٹر صاحب نے مجھے بُرا بھلا کہہ کر ۱۰ مئی ۱۹۱۱ء کے پرچہ میں لکھا ہے کہ یہ شخص بوٹیوں کا محتاج اور پیسے پیسے کی سُرمکی پڑیاں بیچتا ہے ...... اسی طرح کتھک سنگھ اور خالصہ ست سنگھ سبھا کے سکرٹری وغیرہ نے یہاں تک بھلا بُرا کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی آریوں کی طرح بدزبانی کی ہے اور بعض کی طرف سے مقدمہ اور دیگر تکالیف کی دہمکی دی جاتی ہے۔ اور وجہ صرف یہ تبلائی جاتی ہے کہ گورو نانک صاحب کو مسلمان کیوں کہا جا [illegible] ان بزرگوں کی خدمت میں ان کی تمام گالی [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان [illegible] عرض کرتے [illegible] ہے۔ تو گورو نانک [illegible] بھگت یا [illegible] اور [illegible]

[illegible]ب۔ ورنہ ہم نے تو وہی باتیں شائع کی ہیں۔ جو عرصہ سو سال سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ست بچن میں تفصیل سے تحریر فرما چکے ہیں۔ بھائیو! کہ دشمن گورو نانک جی کو نعوذ باللہ کافر جیسے سخت الفاظ سے یاد کرتے تھے۔ مگر ہم نے اس گندے لفظ کو ایسے گورو اور مرشد گورو نانک جی کی شان میں برداشت نہ کرکے پرمیشور کا بھگت رشی (مسلمان۔ خدا کا فرمان بردار) تجویز کیا ہے [illegible] عقیدت کی بنا پر ایسا لفظ اس بزرگ گورو کی شان میں بولا ہے۔ ورنہ یہ لفظ کسی صورت میں بھی دل آزاری پر مبنی نہیں ہو سکتا۔ سو گورو نانک جی کے متعلق ہمارا یہی عقیدہ ہے۔ ہم اس عقیدہ کو کیونکر اخفا کر سکتے ہیں۔ اگر اس عقیدہ سے آج سکھ صاحبان ناراض ہوتے ہیں تو کل عیسائی صاحبان ہمیں یہ کہہ کر دھمکیاں دینے لگیں۔ کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کو جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ اس کو ایک عاجز انسان اور نبی کیوں مانتے ہو۔ کیا ہم ان کی اس دھمکیوں اور دل آزارات کلمات سے اپنا عقیدہ تبدیل کر دیں گے۔ اور بجائے نبی اور انسان کے انہیں خدا یا کچھ اور سمجھ لیں گے۔ یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ہم گورو نانک جی کی شان میں کوئی گندہ لفظ بولنا کبیرہ گناہ سمجھتے ہیں۔ افسوس ہے کہ آریہ صاحبان نے ہمدردی کی راہ سے سکھوں کو ہمارے خلاف ابھارا ہے۔ مگر سکھ صاحبان کو یہ خبر نہیں کہ آریہ صاحبان کے پنڈت دیانند جی کیا کچھ گورو نانک جی کی شان میں ہتک آمیز دل خراش کلمات ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ میں تحریر کر گئے ہیں۔ کہ جن کو سننے سے کلیجہ منہ کو آتا ہے اور دل پاش پاش ہوتا ہے۔ پس مناسب ہے کہ سکھ صاحبان آریوں کو دوست نہ سمجھیں۔ یہ بڑی خطرناک راہ پر چل رہے ہیں سخت افسوس ہے کہ گورو نانک جی جس کی مدح و ثنا میں ہر مذہب و ملت کے افراد رطب اللسان ہیں وہ پنڈت دیانند اور آریوں کی گالیوں سے گورو نانک جی مہاراج بھی نہ بچ سکے۔ ذیل میں ہم بتاتے ہیں کہ ہمارا اور آریوں کا گورو نانک جی کے متعلق کیا عقیدہ ہے۔

آریہ صاحبان کا عقیدہ دربارہ گورو نانک جی مہاراج

نانک جی کا مدعا تو اچھا تھا۔ لیکن علمیت کچھ بھی نہ تھی۔ گاؤں کی زبان جانتے تھے۔ وید آدی شاستر اور سنسکرت کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور چاہتے تھے۔ کہ سنسکرت دان مشہور ہو جاؤں ان گنواروں کے سامنے سنسکرتی بن کر سنسکرت کے پنڈت بن گئے ہوں گے۔ ان کو شہرت و بڑائی کی خواہش ضرور تھی۔ جب ان کو پسند تھی تو عزت و شہرت کے لئے کچھ دمبھ بھی کیا ہوگا۔ اس لئے جابجا گرنتھ میں وید کی تعریف و مذمت بھی ہے۔ ان کی زندگی میں ان کے چیلے نہیں بڑھے کیونکہ جاہلوں میں یہ طریق ہے۔ کہ مرنے کے بعد ان کو سدھ (صاحب قدرت) بنا لیتے ہیں۔ نانک جی بڑے دولتمند نہ تھے جنم ساکھی میں ان کی بڑائیاں بہت کی گئی ہیں۔ کہ آپ بڑا [illegible] کو [illegible] ملے۔ سب نے ان کی عزت کی۔ نانک جی پر بہت سے گھوڑے رتھ سونے چاندی وغیرہ کے تھے۔ بھلا یہ گد[illegible]

اہل اسلام کا عقیدہ دربارہ گورو نانک دیو جی

گورو نانک جی مہاراج اعلیٰ درجہ کے بزرگ مہارشی صاحب کرامت پرمیشور کے پیارے اور گناہوں سے پاک ولی اللہ ہوئے ہیں آپ بڑے عالم و فاضل اور رشی اور منی ہوئے ہیں۔ اپنے زمانہ کے ریفارمر ہادی پنجاب و ہندوستان کے ہوئے ہیں آپ ایسے بزرگ اور سچے گورو ہوئے ہیں کہ پرمیشور ان سے باتیں کیا کرتا تھا۔ آپ ایشور کو خوش کرنے کے لئے ایسے گرویدہ ہو گئے تھے۔ کہ انھوں نے خدا کی خاطر دنیا کی ہر ایک چیز سے منہ موڑ لیا اسی کا جپ کیا اور دنیا اور ماسوی اللہ کو ترک کرکے محض خدا کے ہی ہو گئے تھے۔ قصہ کوتاہ وہ پاک [illegible]گ ایسا تھا۔ کہ ہندوستان کے مقدس [illegible]ں میں سے ہو گزرا ہے۔ جو کوئی ایسے [illegible] شان میں گندے الفاظ [illegible]ن کرتا ہے [illegible] حقیقت وہی کور باطن اور سیاہ کار ہے [illegible] وکہ آئینہ میں وہ ظالم

نہیں تو کیا ہیں۔ کتنے ہی گدی والوں نے ان کے بعد گرنتھ میں اپنی عبارتیں بنا کر ملا دیں۔ گورو گوبند سنگھ تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ بت پرستی تو نہیں کرتے لیکن اس سے بڑھ کر گرنتھ کی پرستش کرتے ہیں۔ کیا یہ بت پرستی نہیں ہے۔ کہ کسی بے جان چیز کے آگے سر جھکانا جیسے کہ مورتی پوجا کرنے والے بت پرستوں نے اپنی دکان جما کر روزی کی صورت نکال لی ہے ویسے ہی ان لوگوں نے بھی کر لی ہے۔

وید پڑھت برہما مرے چاروں بید کہانی
سنت کی مہما وید نہ جانے برہم گیانی آپ پرمیشور

اگر وید پڑھنے والے مر گئے تو نانک جی نہیں مر گئے۔ لیکن جو چاروں ویدوں کو کہانی کہے اس کی سب باتیں کہانی ہیں۔ اگر جاہلوں کا نام سنت ہے۔ تو تو وے ویدوں کی عظمت کبھی نہیں جان سکتے۔ اگر عزت کرتے۔ تو ان کا فرقہ کسی طرح چل سکتا۔ گورو کس طرح بنتے۔ کیونکہ علم سنسکرت تو پڑھے ہی نہ تھے۔

ستیارتھ پرکاش مستند مطبوعہ سنہ ۱۹۰[illegible]ء صفحہ ۴۰۳ - ۴۰۵

یہ ہے جو آریوں کے پنڈت دیانند جی گورو نانک مہاراج کو پیٹ بھر کر گالیاں دی ہیں جو گورو نانک کو برا کہے خدا کے نزدیک وہ کسی طرح نیک ٹھہر سکتا ہے۔

اپنی شکل آپ ہی دیکھ لے ہمارے نزدیک وہ نہایت ہی گمراہ اور ذلیل ہیں۔ جو پنڈت دیانند کی ستیارتھ کو مان کر اور آریہ کہلا کر گورو نانک جی مہاراج کو جاہل گنوار بے علم قرار دے رہے ہیں۔ آریہ صاحبان گورو نانک جی کو مذکورہ بالا گالیوں سے آیندہ یاد نہ کریں۔ اور ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ کے گندے صفحات ۴۰۳ - ۴۰۵ کاٹ کر نکال دیں ورنہ وہ دل آزار کتاب بدامنی اور بغاوت کی موجب ہوگی۔ گورو نانک جی نہ صرف ہمارے گورو ہیں بلکہ سکھ صاحبان کے بھی گورو ہیں۔ گو اہل اسلام کا فرقہ جو سکھ کہلاتا ہے اس سے دور جا پڑا ہے۔ آخر وہ ہمارے ہی بھائی ہیں۔ اس لئے تو ہم گورو نانک جی مہاراج کی بڑے درجہ کی عزت کرتے ہیں اگر وہ ہمارے بزرگ اور گورو نہ ہوں۔ تو ہم عزت کیوں کریں۔ ہاں آریہ صاحبان گورو نانک جی کے جانی دشمن ہیں کہ یہ ان کی عزت نہیں کرتے۔ جنہیں ہر مذہب و ملت کے افراد نیک جانتے ہیں۔

راقم۔ عبد الرحمٰن نو مسلم (مہر سنگھ)
از قادیان ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

مولوی غلام امام صاحب

عزیز الواعظین سکرٹری انجمن احمدیہ منی پور ملک [illegible]م انجمن کے کام [illegible] اور کوشش سے کام لیتے ہیں [illegible] بہت مخلص ہیں۔ اس لئے آسام کی دیگر انجمنوں اور احباب کو اس طرف توجہ د[illegible]تی ہے کہ وہ مولوی صاحب موصوف سے مل کر کام کیا کریں اور دلچسپی حاصل کرکے مشکور فرماویں اور کہ وہ اپنے چندے انجمن احمدیہ منی پور کی وساطت سے یہاں بھجوائیں۔ اس کا یہ بھی فا[illegible] ہو[illegible] کہ باہم تعلقات بڑھیں گے۔ سکرٹری محمد علی۔ ۱۱/۵/۱۹

گشتی چٹھی از جانب اسسٹنٹ صاحب صدر انجمن قادیان

مخد[illegible] السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ غالباً [illegible] کو معلوم ہوگا کہ میرے دفتر میں ایک جدید [illegible] کارروائی [illegible] مقرر کیا گیا ہے جس کا کام ہے [illegible] ہر قسم کے موعودہ عطیہ جات کے رجسٹر تیار کرے جس میں کہ ہر ایک معطی کا نام درج ہو اور جس قدر رقم ہر ایک معطی کی طرف سے

نمبر ۲۱ جلد ۱۰

ں ہو اس کے محاذ درج کرے تاکہ صدر انجمن احمدیہ جب ب سمجھے۔ انجمن ہائے مقامی (یا بصورت عدم موجودگی ان سرگروہ جماعت یا معطی) کو بقایا رقم موعودہ کی ادائگی کیطرف توجہ دلا سکے یا اگر سال کے اخیر پر بقایا زیادہ رہ جاوے تو پھر اس بقایا کی وصولی کی مناسب تجاویز سوچ سکے۔ ہر نئے کام کے شروع میں مشکلات پیش آتی ہیں لیکن اگر آپ خاص توجہ اور مستعدی سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید کی جاتی ہے کہ ان رجسٹروں کا ایک ہی ماہ کے اندر تیار ہو جانا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ جن پُراثر الفاظ میں اس تجویز کے مفید ہونے کے متعلق سکرٹری صاحب متواتر آپ کی خدمت میں اپیل کر چکے ہیں۔ اُن پر کچھ اضافہ نہیں کر سکتا۔ صرف دُعا پر اکتفا کرتا ہوں اور چاہتا ہوں۔ کہ آپ پھر ان کو غور سے پڑھیں اور مستعدی سے اس کام کو کرنے کی کوشش کریں۔

اِس وقت تین رجسٹر کھولے گئے ہیں۔ ایک ماہواری چندہ موعودہ کا۔ اس کی تکمیل کے لئے فہرست نمونہ ذیل مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - آمدنی ماہوار - رقم مقررہ - یہ فہرست انجمن ہائے یا جماعتہائے ذیل کی طرف سے وصول ہو چکی ہے

جماعت دہرم کوٹ - جماعت دہنوان - جماعت ادجالہ - جماعت تلونڈی - جماعت نیا پنڈ سیدانوالی - جماعت بگول - جماعت ننگل باغباناں - جماعت پھیری چچی - جماعت سکھواں - جماعت ہرسیاں - جماعت تکار ماچھیاں - جماعت ڈڈالہ بانگر - جماعت اٹھوال - ضلع گورداسپور - جماعت تولیکی ضلع گجرات - جماعت [illegible] انجمن ڈیرہ اسمٰعیل خان - انجمن [illegible] انجمن [illegible] انجمن سمرالہ ضلع لودیانہ - انجمن [illegible] پور (غیر مکمل) انجمن [illegible] ست [illegible] دل پور - ریاست [illegible] دآباد - جماعت کراچی [illegible] سہارنپور - [illegible] الہ آباد - انجمن بنارس [illegible] انجمن میرٹھ - جماعت کٹھا ملک [illegible] ت [illegible] نک چین - انجمن ریاست پٹیالہ - جماعت [illegible] - جماعت [illegible] بیٹیالہ - جماعت رائے چور ریاست حیدرآباد دکن۔

[illegible] ن کے علاوہ بہت سے [illegible] جو سو جب تجویز [illegible] فرداً چندہ بھیجتے ہیں اور ان کو [illegible] رہ ان احباب کے [illegible] صاحبان [illegible] ہیں۔ جو چندہ [illegible] لیکن اس امر کی انہوں نے [illegible] ع نہیں دی کہ [illegible] تسم ماہوار دیا کریں گے [illegible] کل احباب کو [illegible] کی جو وہ آئندہ دینا چاہتے ہیں اطلاع دینی چاہیئے [illegible] رجسٹر میں درج کر لیا جاوے۔ اکثر احباب نے [illegible] ہو نہ جد [illegible] غیر مقررہ [illegible] لیکن انہوں نے [illegible] اسموار فہرست نہیں بھیجی اس لئے ان صاحبان کا نام بھی درج نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ اسموار فہرست طیار کر کے نہ بھیجیں۔

دوسرا رجسٹر تعمیر فنڈ کا ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے حسب ذیل نمونہ کی فہرست مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - آمدنی ماہوار - رقم وصول شدہ - بقایا - کیفیت۔

تیسرا رجسٹر پچیس فنڈ کا ہے اسکی تکمیل کیلئے بھی حسب ذیل نمونہ کی فہرست مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - رقم موعودہ - وصول - بقایا - کیفیت

وہ احباب جنھوں نے اس سے پہلے پچیس فنڈ کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کو اب حصہ لینے کی توفیق عطا فرماوے تو ان کا نام بھی درج رجسٹر کر لیا جاوے۔ رجسٹر ماہواری چندہ میں آمدنی کا خانہ اس غرض سے رکھا گیا ہے کہ جو تجویز کانفرنس میں [illegible] فی روپیہ آمدنی کے حساب سے عطیہ لینے کی کوشش کے بارے میں پیش ہو کر پاس ہوئی تھی اس کی کامیابی کے متعلق علم ہو سکے اور ایسا ہی عمارت مدرسہ میں سالم ماہ کی آمدنی لینے کی تجویز تھی ان تجاویز کی پوری کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ سب احباب ان میں یکساں حصہ لیں لیکن چونکہ ایسے کار خیر میں کسی کو مجبور کرنا ٹھیک نہیں اس لئے جو کچھ کوئی اخلاص سے دے وہی بابرکت ہوگا اور چونکہ اخلاص اور قوت ایمانی کے لحاظ سے بھی سب یکساں نہیں ہوتے اسلئے ہمارے مخلص احباب کو چاہیئے کہ اپنے نمونہ سے اور نیک [illegible] نصائح سے دوسروں کے اندر وہ اخلاص اور قوت ایمانی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور سر دست جو کچھ بھی کوئی اخلاص و انشراح صدر کے ساتھ دینا قبول کرے وہ منظور کرنا چاہیئے اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو یہ سلسلہ آہستہ آہستہ وسیع ہو کر سب احباب ان تجاویز پر کار [illegible] ہو جاویں گے۔

اکثر احباب جنھوں نے عدم موجودگی انجمن یا جماعت کے باعث فرداً فرداً چندہ بھیجنے کا وعدہ کیا ہے اور جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے حسب وعدہ ماہوار باقاعدہ اپنا موعودہ عطیہ بھیجتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دیوے لیکن انجمنہائے میں سے خاص شکریہ کے قابل بابو برکت علی صاحب چودہری غلام حسن [illegible] بہاول پور۔ ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب حصار۔ بابو عبدالعزیز صاحب میرٹھ۔ ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمد صاحب سول سرجن حیدرآباد دکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ان کی [illegible] ہو اور دیگر انجمنوں کے کارکنوں کو بھی ہمت اور توفیق عطا فرماوے آمین یا ربّ العالمین۔ فقیر اللہ احمدی

اسسٹنٹ محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان دارالامان

رسیدِ زر

۲۵ سے ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

میاں محمد شفیع صاحب ۲۷۰۹ عا | یونین کلب لائبریری ۲۹۲۷ ۶
جناب حمید اعظم صاحب ۲۷۰۲ عہ | جنابہ محمد رفیق صاحب ۲۳۹۲ ۶
جناب میر محمد شاہ صاحب ۲۷۱۶ للعہ

۱-۴ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

جناب سلیمان صاحب ۲۷۱۱ عہ | میاں محمد رمضان صاحب ۸۲ ۱۱ عصہ

۵ تا ۱۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

سید جلال شاہ صاحب للعہ | احمد دین صاحب ۲۵۱۱ عصہ
میاں فضل الٰہی صاحب ۲۷۵ للعہ | مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۲۷۳ ۱۲
میاں رحمت خان صاحب ۲۷۱۰ للعہ | جعفر خان صاحب ۱۴۹۰ ۶
میاں الٰہ دین صاحب ۱۸۶ عصہ | نور احمد صاحب ۲۲۹۲ عصہ
الٰہی بخش محمد حسین صاحب ۲۷۳۰ للعہ | غلام محمد صاحب ۲۷۹ ۶
بقا محمد صاحب ۲۴۴۸ للعہ | خلیل احمد صاحب ۲۰۰۷ عہ
میاں نفضل حق صاحب ۲۴۵۴

(۱۲ تا ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء)

گلاب الدین صاحب ۲۷۵ | میاں محمد دین صاحب ۲۲۱۵ ۶
میاں بدر الدین صاحب ۱۹۱۸ | احمد علی صاحب ۲۵۷۵ عہ
غلام نبی صاحب ۲۲۴۱ عصہ | محمد حسن صاحب ۲۷۳۲ عہ
میاں عبدالعزیز صاحب ۲۷۱ للعہ | فیروز علی صاحب ۲۹۹ ۶
غلام محی الدین صاحب ۲۶۸۵ | عبدالمجید احمد صاحب ۹۲۳
میاں محمد بخش صاحب ۲۰۸۲ عصہ | محمد فضل خان صاحب ۲۱۵ عہ
حفیظ اللہ صاحب ۲۳۷۵ ۱۲

۲۲ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

میاں محمد عبداللہ صاحب ۲۶۹ عا | محمد دین صاحب ۵۰۱ ۶
محمد فیروز الدین صاحب ۲۶۹۳ عہ | فضل الٰہی صاحب ۲۵۰۹ عہ
عالم دین صاحب ۲۷۳۵ للعہ | محمد سلیمان صاحب ۲۷۳۴ للعہ

۲۴ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

محمد ایوب خان صاحب ۵۷۱ للعہ | نور الٰہی صاحب ۲۷۳۶ عصہ
محمد بخش صاحب آسٹریلیا ۲۰۴۷ للعہ | نور محمد صاحب ۱۹۹۷ صمہ

۲۷ تا ۳۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

میاں غلام حیدر صاحب ۲۰۵۵ | شیخ ظہور الدین صاحب ۲۵۸۲ عہ
انجمن راہوں ۱۲۹۱

یکم مئی تا [illegible] سنہ ۱۹۱۱ء

میاں رحمت [illegible] | پیراندتا صاحب ۲۱۷۷/۱۰۹۱ عصہ
رحیم [illegible] | محمد سرا [illegible] ۲۱۵۲/۹۲۵ عصہ
رنجیت ۲۷۷ عصہ

رسید زر

۵ - مئی ۱۹۱۱ء

عبدالعزیز صاحب ۶۵۹۴ للعہ | محمد دین صاحب ۱۲۶۹ للعہ

مورخہ ۲ - مئی ۱۹۱۱ء

محمد فاضل صاحب ۲۶۱۷ عہ | عبدالعزیز صاحب ۲۷۴۰ للعہ
حامد حسین صاحب ۹۱۱ عہ | علم الدین صاحب ۲۴۷۳ عہ
غلام محمد صاحب ۱۹۸۲ للعہ | دادا بخش صاحب ۱۵۸۹ عہ
علی اکبر خان صاحب ۱۳۱۵ للعہ | قادر بخش صاحب ۳۸ عہ
محمد سلمان صاحب ۱۳۵۲ عہ | محمد جان صاحب ۸۵۴۰ للعہ
حسین بخش صاحب ۵۲۳ للعہ | محمد امین صاحب ۲۲۲۹ للعہ

مورخہ ۸ - مئی ۱۹۱۱ء

وزیر محمد صاحب ۱۵۷۷ عہ | اسد حسین صاحب ۲۸۱۷ عہ
امام علی خان صاحب ۲۷۴۲ للعہ | احمد دین صاحب ۱۲۰ للعہ
فیض احمد صاحب ۱۹۹ للعہ | میر اکبر صاحب ۲۵۵ للعہ
سردار فضل حق صاحب ۷۷۵ عہ | ولی محمد صاحب ۶۱۷ للعہ
محمد صدیق صاحب ۱۸۷ للعہ | عبدالرحمان صاحب ۸۸۵ للعہ
غلام جسلم صاحب ۹۴۹ للعہ | فیض الرحمان صاحب ۱۸۱۱ عہ
عمر الدین صاحب ۱۴۱۰ عہ | عبدالحمید خان صاحب ۱۵۵۷ للعہ
معراج الدین صاحب ۱۶۹۹ عہ | محمد دین صاحب ۱۶۴۲ للعہ
خداداد صاحب ۱۶۵۳ للعہ | محمد عبداللہ صاحب ۱۹۵۳ عہ
کریم بخش صاحب ۲۰۹۲ للعہ | فتح الدین صاحب ۲۱۴۶/۲۴۳۸ للعہ
عبداللہ صاحب ۲۱۶۸ للعہ | عبدالرحیم صاحب ۲۴۶۰ عہ
رحمت اللہ صاحب ۲۴۹۲ عہ | عبدالقدوس صاحب ۲۵۱۴ عہ
محمد اشرف صاحب ۲۵۲۰ للعہ | عبدالحکیم خان صاحب ۲۶۳۴ عہ
چراغ دین صاحب ۹۸۰ عہ

مورخہ ۹ - مئی ۱۹۱۱ء

محمد بشارت صاحب ۳۴ للعہ | منظور علی صاحب ۲۳۹۴ عہ
غلام قادر صاحب ۲۴۱۹ عہ | جان محمد صاحب ۲۴۷۷ عہ
شیخ عبدالکریم صاحب ۲۴۷ للعہ | کریم بخش صاحب ۲۴۵۵ للعہ
میاں وڈا صاحب ۱۰۱۰ للعہ | کرم الٰہی صاحب ۳۳۰ للعہ

مورخہ ۱۰ - مئی ۱۹۱۱ء

فضل حق صاحب ۳۲۰ عہ | محمد حسن صاحب ۸۰۵ للعہ
حکیم احمد دین صاحب ۱۵۶۱ للعہ | خلیل الرحمن صاحب ۱۶۳۶ للعہ
ڈاکٹر چراغ الدین صاحب ۱۹۱۷ عہ | مرزا رسول [illegible] صاحب ۲۲۷۲ عہ
حکیم عبدالصمد صاحب ۲۶۴۴ عہ | مرزا [illegible] ۳۲۷ للعہ
احمد حسین صاحب ۲۶۰۴ عہ | عبدالغنی [illegible] ۲۷۵ عہ
احمد حسن صاحب ۵۸ عہ | محمد شیع صا[illegible]

شاہ محمد صاحب ۸۱۳ للعہ | اکبر علی صاحب ۱۳۳۵ للعہ
غلام مرتضٰی خان صاحب ۱۳۰۵ للعہ | میراں بخش صاحب ۱۶۶۳ للعہ
سید الامام رسول صاحب ۱۹۴۹ للعہ | طالب علیخان صاحب ۲۰۷ عہ
الیس نصیر احمد صاحب ۲۱۹۳ للعہ | ولی داد خان صاحب ۲۲۰۵ عہ
سیکرٹری انجمن احمدیہ فیروز پور ۳۲۹ للعہ | علی بخش صاحب ۲۶۲۷ عہ

۱۲ - مئی ۱۹۱۱ء

خیر الدین صاحب ۶۹۵ عہ | عبداللہ صاحب ۱۰۰۴ للعہ
شہراتی صاحب ۱۲۷۶ للعہ | غلام حسین صاحب ۱۳۰۳ عہ
محمد احمد علی خان صاحب ۱۳۰۵ عہ | احمد علی صاحب ۱۳۲۶ سے
محمد یحییٰ صاحب ۱۸۱۶ للعہ | محمد قاسم صاحب ۲۰۷۹ عہ
غلام محمد صاحب ۲۱۸ | سلطان محمد بیگ صاحب ۲۲۱۳ عہ

ضرورت نکاح

(۱) ایک احمدی دوست نوجوان عمر ۱۲ سال قوم زمیندار وڑائچ ساکن راجیکی ضلع گوجرات جو نہایت ہی صالح اور خلیق اور شریف آدمی ہیں اور جن کی علاوہ زمینداری آمد کے اُنیس روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ کسی احمدی زمیندار خاندان سے نکاح کرنا چاہتے ہیں جو صاحب پسند فرماویں۔ دفتر بدر میں اطلاع دیں۔

(۲) ہمارے ایک معزز شریف آسودہ حال نوجوان دوست شرعی ضروریات کے سبب دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہوگی۔

(۳) ایک احمدی نوجوان غریب الطبع قوم کا ارائیں ضلع گجرات کا باشندہ ہے۔ عمر ۲۰ سال۔ تنخواہ سترہ روپے ماہوار [illegible] ایک روپیہ سالانہ ترقی۔ مستقل سرکاری ملازم۔ نکاح کا خواہاں ہے۔ اہل حاجت سید غلام حسین صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ سے خط و کتابت کریں۔

مفرح یاقوتی

طیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور مصدقہ حضرت امیر المومنین رضہ۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ بہی مفرح اور مقوی ہے۔ ہر قسم کے ضعف و سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے بادائے قیمت نقد للعہ یا بذریعہ قیمت طلب پارسل ملسکتی ہے۔

العزیز علمی - ادبی - تاریخی ماہوار رسالہ - قیمت بارہ آنے سالانہ - ملنے کا پتہ - بٹالہ ضلع گورداسپور

مبادی الصرف - علامہ نور الدین کی تصنیف - علم صرف سکھانے کے لئے بہت مفید ہے۔ چند نسخہ باقی ہیں۔ قیمت صرف ۲ ر

ثنائی حکمہ - ثناء اللہ کے اعتراض - در بارۂ دُعا کا رد قیمت ار

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جیسے ہیضے ڈاکٹر برمن کا عرق کافور ۲/۸

جب کسی کو ہیضہ ہوتا ہے۔ تو اس کے گھر میں پُکار پڑ جاتی ہے اور گھبرا کر ہی کہتے ہیں۔ اگر پہلے ہی تھوڑا سوچو۔ تو یہ تکلیف ہی کیوں اُٹھانا پڑے۔ کیوں نہیں ایک شیشی عرق کافور کے گھر ڈال رکھتے ہو۔ یہ اصلی کافور ۲۰ برس سے مشہور اور تجربہ کی ہوئی ہیضہ کی اوّل دوائی ہے۔ گرمی کے دست پیٹ کا درد اور قے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت ایک شیشی ۸ر محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ر

عرق پودینہ

ہر ایک بال بچہ دار کو یہ دوا گھر میں رکھنا چاہیئے۔ یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں کی مانند ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ بدہضمی اشتہار کا کم ہونا یہ سب ریاح کی علامتیں دور ہو جاتی ہیں گودے بچے کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں ہے قیمت فی شیشی ۸ر۔ محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ مفصل حالات کی کتاب مفت ملتی ہے۔ منگوا کر ملاحظہ فرماویں

صابون سازی ۱۸/۴

صاحبان آپ پر روشن ہے [illegible]
[illegible] تجارت کاراز [illegible] دیا تھا۔ فیس مبلغ
[illegible]

غریب بھائی بھی فائدہ [illegible] ادیں۔ شرائط
امرتسری قسم اعلیٰ بدون امداد آگ [illegible] دوچند صرف [illegible] منٹ میں تیار کرنے کی ترکیب عام فہم اُردو میں بذریعہ وی پی مبلغ عہ میں روانہ [illegible] (۲) پتہ صاف۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ ورنہ جواب [illegible] (۳) اگر میری روانہ کردہ ترکیب سے صابون امرتسری [illegible] اعلیٰ طیار نہ ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر فیس واپس دی جاوے گی (۴) درخواست کنندہ کو حلفیہ اقرار [illegible] جاوے [illegible] ترکیب کسی کو نہ بتلائی جاوے روانہ کرنا ضروری ہو

المشتہر

[illegible] غلام محی الدین اقبال۔ دفع جھنڈے والی [illegible] صاحب اُفسر [illegible] (ضلع لائل پور)